



L'Oréal کے ناقابل فراموش لمحے

میسینا کو گٹانیا سے ملانے والی سڑک پر اُس نے طے کیا کہ گاڑی میں چلاؤں، اور مجھے اُس ایک چیز کا پہلا سبق دیا جو مجھے ہر چیز سے بڑھ کر جانی تھی: گاہک کے سامنے خود کو کیسے پیش کیا جائے۔

میں کسی چھیلے کی طرح سجا ہوا تھا، عورتوں کا فرانسیسی پرفیوم لگائے، اور سچ پوچھو تو دعا کر رہا تھا کہ وہ مجھے کسی رنگ روڈ پر اتار نہ دے کہ جا، اپنے آپ کو بیچ — تاریخ کا پہلا “GILLETTE کا جیگولو، سسلی میں”، جو یہ بات کسی ذی روح کو بتا بھی نہ سکے۔ یہ واقعی ایک انوکھا تجربہ ہوتا، مگر یہ بس میرے سر میں دوڑتا ایک سستا سا، طنزیہ سا اندیشہ تھا، جسے میں نے اپنے تک ہی رکھنا مناسب سمجھا۔

جارجیو نے کہا کہ وہ میرا تعارف مسٹر فریگا کے طور پر کرائے گا، جو کمپنی کی طرف سے اُس کے ساتھ ساتھ چل رہا ہے، اور وہ گاہک سے کہے گا کہ جو سوال جی چاہے مجھ پر داغ دے، مجھے غور سے دیکھے، کیونکہ ایک دن میں مشہور ہوں گا — غلط وجہوں سے نہیں، صرف اپنی قابلیت کی وجہ سے، اُسے اِس کا یقین تھا۔ اِس طرح وہ گاہک کو احساس دلائے گا کہ وہ اہم ہے، اِس لائق ہے کہ اُس سے ملنے آیا جائے، اور ہم دیکھیں گے کہ کیسا ردِ عمل ملتا ہے۔ جیسے جی چاہے جواب دینا، اُس نے کہا۔

وہ احمق نہیں تھا — اُس نے گاہک والی آزمائش کو آسانی سے نکل جانے کے قابل بنا دیا تھا، مگر وہ کسی قصبے کی باتونی بڑھیا جتنا متجسس تھا اور اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتا تھا کہ میں کیا کرتا ہوں، کیا ہوتا ہے۔ اور سچ یہ ہے کہ ہم دونوں میں سے کوئی بھی واقعی نہیں جانتا تھا۔

فہرست کا پہلا گاہک: گٹانیا میں RINASCENTE کا ڈسٹری بیوشن پلیٹ فارم۔ Gillette کی اپنی پانچ دن کی ٹریننگ کے دوران میری قسمت اچھی تھی کہ میں وقت لیے بغیر اُن کے گودام دیکھ آیا تھا، اور ایک بات سمجھ گیا تھا: یہ صرف Gillette کے نام کی طاقت تھی کہ ہمیں بغیر اطلاع کے اندر بلا لیا جاتا تھا — کہیں مغرور ہونے اور ناگزیر ہونے کے بیچ۔

سیکرٹری ہمارے استقبال کو آئی اور ہمیں انتظار گاہ میں لے گئی، اور تھوڑی ہی دیر بعد خریدار ہم سے ملنے باہر آئی — ایک دراز قد عورت، باوقار، خوبصورت، بنی سنوری اور خوشبو میں بسی

ہوئی، جس نے فوراً ہم دونوں کو سلام کیا اور پوچھا کہ کیا ہم کافی پئیں گے۔

جارجیو نے شکریہ ادا کیا اور ہاں کہا، میں نے نہ کہا، اور وہ پہلے ہی خریدار کے اس سوال کا جواب دینے کی تیاری کر رہا تھا کہ میں کون ہوں اور میرا کردار کیا ہے۔

اس سے پہلے کہ اُس کے منہ سے ایک لفظ نکلتا، میں بازی لے گیا: میں سیلز کا شاگرد ہوں، میں نے کہا، مگر براہ کرم مجھے جادوگر کا شاگرد نہ سمجھ بیٹھیے گا۔

وہ کھلکھلا کر ہنس پڑی اور بولی: آج کا دن کتنا پیارا نکل رہا ہے — میں کچھ بچھی بچھی سی آئی تھی، اور اب سب کچھ بدل گیا ہے۔

جارجیو کے پاس اپنا پڑھنے کا چشمہ تھا، ایک بارعب سا قلم جو وہ ہمیشہ جیکٹ کی جیب میں رکھتا تھا، اور زپ والا چمڑے کا ایک A5 آرگنائزر، جس میں وہ اپنے آرڈر فارم رکھتا تھا۔

نہ پیگ، نہ کمپیوٹر، اور اُس کا فون بالکل بند۔

وہ دونوں کنزیومر آرڈر تیار کرنے لگے — وہ اسے یہی کہتے تھے — اور میں بار بار انہیں کسی “PICKING” سلاٹ کی بات کرتے سنتا رہا، یہ سمجھنے کی کوشش میں کہ آخر اس کا مطلب کیا ہے۔

اُس دن کوئی اصل فروخت نہیں ہوئی — بڑے پیمانے کی ریٹیل میں سب کچھ ایک مقررہ سالانہ پرائس لسٹ پر چلتا تھا، اور مقامی پروموشنز اشتہاری پرچوں کے ذریعے ہوتی تھیں جنہیں مرکز سے، ہیڈ آفس سے سنبھالا جاتا تھا۔

پوری ملاقات بیس منٹ چلی، اور ہمارے نکلنے سے پہلے اُس عورت نے پوچھا: مسٹر پریولو، کیا آج آپ مجھے دوپہر کے کھانے کی دعوت نہیں دیں گے، تاکہ ہم آپ کے جادوگر کے شاگرد کو ذرا بہتر جان سکیں — جس نے اس کے بعد ایک لفظ نہیں کہا؟

ضرور، اُس نے کہا — اونینا میں ملتے ہیں، Selen رستوراں میں، دوپہر 1:30 بجے، اور اپنی کمپنی کی طرف سے آپ کی میزبانی میرے لیے بڑی مسرت کی بات ہو گی۔

اس دوران ہم نیچے دکان کے فلور پر گئے، پرفیومری کے شعبے میں، اُس خاتون سے ملنے جو COROLLE کاسمیٹکس کے آرڈر کی ذمہ دار تھی، اور جب جارجیو نے اپنی آرڈر بک کھولی تو میں فہرستوں کے بارہ صفحے دیکھ کر دنگ رہ گیا — 1,500 سے زیادہ SKU۔

جب اُنہوں نے “BECAUSE I’M WORTH IT” کا سلوگن جاری کیا، تو وہ محض ایک
جرات مندانہ جملہ نہیں تھا — اُس کے اندر ایک پورا فلسفہ ہے جو اُسے آج بھی لازوال بنائے
ہوئے ہے: عورت۔

فرڈیننڈو

L’Oréal، Gillette ← PDF کی نظر سے

دوسری داستانیں دیکھو

· Vatican · One Door · Genesis · Opera · Wood · کتب خانہ · The Corpus · نقشے ·
رابطہ